34976 ـ گھٹنے اور ناف کے مابین مرد کا ستر ہونے کی دلیل

سوال

کیا سنت نبویہ میں دلیل ملتی ہے کہ گھٹنے سے لیکر ناف تك مرد کا ستر ہے، مجھے یہ دلیل نہیں ملی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بہت ساری احادیث میں آیا ہے کہ مرد کا ستر گھٹنے اور ناف کے درمیان ہے، اور گھٹنا اور ناف ستر میں شامل نہیں.

دیکھیں: المجموع للنووی (3 / 173) اور المغنی ابن قدامہ (2 / 286).

ان میں سے کچھ احادیث درج ذیل ہیں:

1 ـ ابو داود اور ابن ماجہ رحمہما اللہ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اپنی ران ننگی مت کرو، اور نہ ہی تم کسی زندہ یا مردہ کی ران دیکھو "

سنن ابو داود حدیث نمبر (3140) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1460).

2 ـ امام احمد نے محمد بن جحش رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم معمر کے پاس سے گزرے تو معمر کی رانیں ننگی تھیں اور میں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

" اے معمر اپنی رانیں ڈھانپ لو، کیونکہ رانیں ستر میں شامل ہیں "

مسند احمد حدیث نمبر (21989).

3 ـ احمد ابو داود اور ترمذی نے جرھد ب اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جرھد کے پاس سے گزرے تو ا نکی ران ننگی تھی، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" كيا تمہيں معلوم نہيں كہ ران ستر ميں شامل ہے ؟ "

مسند احمد حديث نمبر (15502) سنن ابو داود حديث نمبر (4014) سنن ترمذى حديث نمبر (2798).

4 ـ امام ترمذى نے ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما سے روايت كيا ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ران ستر ميں شامل ہے "

سنن ترمذى حديث نمبر (2798).

ان احاديث كے متعلق علامہ البانى رحمہ اللہ " اراواء الغليل " ميں كہتے ہيں:

" يہ احاديث اگرچہ سند ميں ضعف سے خالى نہيں..... يہ احاديث ايك دوسرے كو تقويت ديتى ہيں، كيونكہ ان ميں كوئى راواى متہم نہيں، بلكہ ا نكى علت اضطراب، جہالت، اور احتمال ضعف كےگرد گھومتى ہے صحيح حديث مروى ہونے كى بنا اس جيسى احاديث سے دل مطمئن ہوتا ہے، خاص كر امام حاكم نے ان ميں سے بعض كو صحيح كہا ہے، اور امام ذہبى نے ا نكى موافقت كى ہے، اور امام ترمذى نے كچھ كو حسن قرار ديا ہے، اور امام بخارى نے كچھ كو صحيح بخارى ميں معلقا بيان كيا ہے.....

بلاشك مصطلح حديث كا علم ركھنے اور اسے تلاش كرنے والا شخص يہ جانتا ہے كہ ان احاديث ميں سے ہر ايك معلول ہے..... ليكن يہ ہے كہ ان سب احاديث كى مجموع اسناد حديث كو قوت ديتى ہيں، تو يہ حديث صحيح كے درجہ تك پہنچ جاتى ہے، خاس كر اس باب ميں اور بھى شاہد وغيرہ ہيں " انتہى مختصرا.

ديكھيں: ارواء الغليل (1 / 297).

اور مستقل فتاوى كميٹى كے فتاوى جات ميں درج ہے:

" اور يہ احاديث اگرچہ سب كى سنديں متصل نہ ہونے كا كہا جاتا ہے، يا پھر بعض راوي ضعيف ہيں، ليكن يہ ايك دوسرے كو تقويت ديتى ہيں، تو يہ سب مل كر مطلوبہ حجت تك پہنچ جاتى ہيں " انتہى.

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (6 / 165).

اور جمہور فقہاء نے ان احاديث كے مقتضاء پر عمل كرتے ہوئے فيصلہ كيا ہے كہ مرد كا ستر گھٹے اور ناف كے مابين ہے.

ديكهيں: المغنى ابن قدامہ (2 / 284).

واللہ اعلم .